http://baask.com/literature

رجسٹرڈ نمبر ۵۲ م

زیر سرپرستی الحاج مولانا مولوی محمد عثمان بلوچ

تمام قوم بلوچ کا واحد حقیقی ترجمان

ہفتہ وار

البلوچ کراچی

مدیر: عبدالصمد [illegible]

[illegible]

جلد ۱ | رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ | [illegible]

میرا پیام رہبر قوم کے نام

[illegible]

توجہ دے کے سن میرا پیام اے قوم کے رہبر
بھلا کیوں قوم سے اتنا خفا معلوم ہوتا ہے

جگا دے بانگ ہنگام سے خوابیدہ ملت کو
[illegible] تو رہنما معلوم ہوتا ہے

تباہی سے بچا ملت کی کشتی ناخدا بن کر
بھنور میں صرف تیرا آسرا معلوم ہوتا ہے

تو ہے غفلت پسندی کے عوض محکوم غیروں کا
تو کل تک تھا جہاں بان اب گدا معلوم ہوتا ہے

گرا دے ایک ٹھوکر سے اگر روکے ہمالہ بھی
کہ تو اب مظہر شان خدا معلوم ہوتا ہے

علم دین محمد کا اگر تو ہاتھ میں تھامے
تو پھر ایران ہو یا توران تیرا معلوم ہوتا ہے

اٹھاتا ہوں مگر اپنا قلم جب قوم کی خاطر
تو مجھ کو شعر گوئی میں مزا معلوم ہوتا ہے

ذرا اٹھ توڑ دے ملت کی محکومی کی زنجیریں
پلٹ دے پھر خدارا آج تو ملت کی تقدیریں

بلوچ اور بلوچستان کے موجودہ انحطاط و زوال کے اسباب

اور ترقی کیلئے تجاویز

ادارہ کا نامہ نگار [illegible] مضمون کے متعلق [illegible]
(از قوم بلوچ اتحاد، [illegible] عبدالکریم [illegible] بلوچ)

موسم گرما تھا اور میں چل قدمی کے لئے سمندر کے کنارے نکل گیا۔ گرمی اس شدت کی تھی کہ سمندر کی سطح پر ہوا ساکت تھی، ایک ایک کر کے لہریں اٹھتی رہیں اور کنارے کے پاس آ کر ٹوٹ جاتیں۔ پھر قدرت کا کرشمہ دیکھا کہ چھوٹی چھوٹی لہریں مل کر زبردست طوفان کی صورت اختیار کر کے ساحل سے ٹکرائیں۔ میں اسی طرح سوچ رہا تھا کہ اچانک میری زبان سے [illegible] نکلا اور میں [illegible] سوچنے لگا کہ بلوچ قوم بھی ایک صورت میں تھی، جہاں سے نکل کر [illegible] ہو گئیں۔ [illegible] ان میں [illegible] یہی حالت قوموں کی ہے۔

بلوچ قوم کو جب ایک قبیلے کی حیثیت میں ایک ملک میں رہتی تھی، اس وقت میں [illegible] اور اسلام کی دعوت ساتھ تھی، لیکن جب وہ رفتہ رفتہ اس سے بے بہرہ ہو کر حب الوطنی میں مصروف رہی۔ [illegible] سے اپنی شان گنوا دی اور غربت کی زندگی بسر کرنے لگی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ علماء اور صوفیا کی [illegible] ہو گئی، تو چاہیے قریب بیٹھنے کی خبر ہو، وہ ہمیشہ ان کے درست [illegible] اس [illegible] تمام حال میں قوم بلوچ کا شیرازہ بکھر گیا اور منتشر ہو گئے۔ [illegible] اور دوستوں کو [illegible] کے ترک [illegible] ضروری ہے۔ اس زوال و انحطاط کی اگر کوئی وجہ ہو سکتی ہے تو یہ خیال میں [illegible] اس مسئلہ پر غور کرنے کے بعد یہ نہیں ہو سکتا، تو جب [illegible] ہماری زندگی [illegible] ترجیح کیا ہے وہ

استعمار، علماء اور غریبوں سے لبریز ہے کہ اگر بلوچ اور بلوچستانی اجتماعی طور سے ان راستوں پر گامزن ہو جائیں تو ترقی کے سارے راستے یک بیک ان کے لئے کھل جائیں۔ آج جبکہ سارے بلوچ ایک ایک کر کے تباہ ہو چکے، ان میں علم رہا، اور حکومت بھی اگر رہی تو وہ بھی نزع کی حالت میں، اور ان کا تنزل اور زوال انتہا تک پہنچ چکا، لیکن تھوڑی دیر کے لئے اگر اب اس تنزل اور بربادی کے اسباب پر غور کریں تو ایک اور صرف ایک ہی شئی ہے اور وہ اس راستہ سے روگردانی جسکو اسلام نے ہمارے سامنے مقرر کیا تھا، علماء اور دانشمند لوگ جنکی کوششوں پر ہماری ترقی اور بربادی کا دارومدار ہے، وہ بالکل ہی قرآن سے کچھ بھی حاصل نہیں کرتے، نتیجہ یہ ہے کہ ہم روز بروز تنزل کی گہرائیوں میں گرتے جا رہے ہیں۔ اور اگر یہی حالت رہی تو خدانخواستہ بلوچ قوم صفحۂ ہستی سے مٹ جائیگی۔ علماء کے طبقے کے متعلق کہنے سے پیشتر، وزراء اور دانشمند لوگوں کے متعلق قرآن نے تیرہ سو برس پہلے ایک نسخہ والا قانون دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔

وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا

ترجمہ: اور جب کسی ملک کو ہم برباد کرنا چاہتے ہیں، حکم کرتے ہیں انکے دولتمند دل کو، پس وہ لوگ فسق و فجور (الفساد) شروع کرتے ہیں، پس قانون قدرت لاگو ہوتا ہے اور ہم اس ملک کو تباہ و برباد کرتے ہیں۔

اس آیت پاک سے صاف ظاہر ہے، کہ دولتمند جس طرح کسی قوم کی روح رواں ہے اسی طرح اسکی بربادی کی جڑ ہے، اور یہ قانون قدرت ہے، جو کہ اٹل ہے۔ اسکو سمجھنے کے لئے کسی فلسفیانہ دماغ کی ضرورت نہیں، بلکہ اس سے صاف عیاں ہے کہ دولتمند اگر چاہے تو اپنے ملک یا اپنی قوم کو بام ترقی پر پہنچا سکتا ہے۔

جس طرح سرمایہ دار ملک و قوم کی ترقی ہے اسی طرح وہاں دونوں کا دشمن ہے وہ کبھی اپنے مفاد کو چھوڑ کر قوم کے ہر ایک فرد کو بالا اٹھانے کی کوشش کرتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ اسکی قوم اور اسکا ملک دنیا والوں کی نظر میں عزت سے دیکھے جائیں کیونکہ وہ جانتا ہے کہ قوم کی [illegible] ترقی اسکی اپنی ترقی ہے، اور قوم کا تنزل اسکی اپنی [illegible] ہے۔ [illegible] اپنے فائدے [illegible] اپنی قوم اور ملک کا کچھ لحاظ نہیں کرتا، [illegible] کو دیکھنا نہیں چاہتا، اس کے خیال میں کہیں اس کا بھائی عزت حاصل نہ کرے اور اسطرح اسکا وقار لوگوں کی نظروں میں کم ہو جاوے۔ اسطرح اگر ملک کی حکومت میں کچھ [illegible] ہرگز یہ گوارا نہیں کر سکتا کہ حکومت جسکے زیر سایہ وہ دولتمند بن چکا ہے اسکے نقائص کیلئے کوشش کرے۔ بلکہ اگر اس سے ہو سکیگا تو حکومت کو طرفدار ہو کر اپنے بھائی کے نقصان پہنچانے میں کچھ بھی دریغ نہ کریگا۔

دولتمند وقت اپنے ملک والوں کیلئے کیسے ہے تو جنت ہے اور دوسری طرف سے دوزخ سے بھی بدتر ہے۔

علماء کرام کے طبقے کے متعلق مجھے چاہئے تھا کہ کچھ لکھتا، کیونکہ یہ وہ گروہ ہے جسے وارث الانبیاء کہا جاتا ہے، لیکن کیا کروں مجبور ہوں، ایک طرف حق مجبور کرتا ہے کہ سچ بولوں خواہ وہ رنج کیوں نہ ہو، اور دوسری طرف یہ خیال کہ [illegible] ہو، علماء ہے میں اس طبقہ علماء کے سر او لیتا ہوں جو کہ باسند اور مرد مطلب کا ایمان کے مصداق ہوں، وہ گروہ علماء مستثنیٰ ہو جنکا ایک سانس جہاد کے لئے غنیمت ہے۔ آج ہم ملا اپنے فرائض سے استعداد علمی کو مسجدوں میں جاؤ تو جمعہ کی نماز میں خطبہ پڑھنے [illegible] رہ گیا ہے، آپکو چاہیے تھا کہ آپ خطبے میں زمانے کے مطابق ہم کو ایسی چیزیں بتایا کرتے جو کہ دنیا و دین کیلئے بہتر ہوں بلکہ یہ تو رہا ہے کہ ہم کچھ حاصل کرتے خطبہ سے یہ مطلب نہیں کہ ملا صاحب منبر پر کھڑے ہو کر عربی میں کچھ پڑھے، جو کہ وہ خود بھی نہ سمجھے بلکہ اسکو چاہیئے کہ اپنی مادری زبان میں کچھ کہے اور وعظ و نصائح سے جو ہم کو اپنی حالت درست کرنے میں مدد دیں۔ اگر پہلی صدی میں عربی میں خطبہ دیا جاتا تھا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ [illegible] عجمیوں کے سامنے بھی خطبہ عربی میں پڑھا جائے، بلکہ اس وقت زبان عربی تھی اور وہ جو کچھ خطیب فرماتے تھے سمجھ جاتے تھے، اسوقت مسجد میں علماء لوگوں کو سیاسی، معاشرتی اور تمدنی مشورہ دیا کرتے تھے، اور جب اسلامی لشکر کبھی لوٹ کے سامان سے لبریز ہوتا تھا تو کبھی تجارت کے اسباب سے بھر پور تھا، جو مسجد نبوی میں علماؤں کے زیر قیادت میں سب کچھ کیا کرتے تھے، آج ہم مسجدوں کو سوائے قفل لگاتے ہیں اور حجرہ کے مستوروں کو بھی [illegible] ہونے نہیں دیتے، اسے میری دعا ہے، خدا ایسا نہ ہو علم سے بہرہ یہ مطلب نہیں کہ ہم چند کتاب پڑھ لیں بلکہ تحصیل علم کے بعد تبلیغ جاری کر کے اسکی نشر و اشاعت کرو ورنہ جاہل [illegible] ترقی [illegible] [illegible] علم [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ہفت وار
اخبار
البلوچ
کراچی
۲۵ رمضان المبارک مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۳۳ء

ریاست الور میں خونریز ہنگامہ

کہا جاتا ہے کہ مہاراجہ الور خود تو بڑے نیک نیت انسان ہیں، یہ سب ان کے متعصب وزیروں اور اہلکاروں کی برکت ہے کہ بیدردی کے ساتھ قطرے ریاست میں خون بہایا جا رہا ہے اور فوجوں کی نقل و حرکت ہو رہی ہے۔

ریاست میں بےچینی کا سبب

محصول کی گرانی ہے، اس کے علاوہ مسلمانوں نے چند دوسرے مطالبات بھی پیش کئے جن میں بڑا مطالبہ یہ تھا کہ ضبط شدہ مساجد کو آزاد کیا جائے۔

(۲) اسلامی مدارس کی بند شدہ گرانٹ پھر جاری کی جائے۔

(۳) محصول استقدر لئے جائیں جتنے ریاست کے قرب و جوار میں برٹش حدود کے اندر جاری ہیں۔

مسلمانوں نے اپنے حقوق کے لئے بہت درخواستیں اور منتیں سماجتیں کیں مگر کوئی بھی شنوائی نہ ہوئی۔ آخر ہزاروں کی تعداد میں مسلمانوں نے دہلی، گوڑگانواں اور اجمیر کی طرف ہجرت کرنی شروع کی۔ باقی جو زمیندار اور کسان ریاست کی حدود کے اندر رہ گئے وہ بھی بہت بے آرام رہے اور محصول کی سختگیری نے انہیں کافی تباہ کر دیا۔ اور پٹواریوں اور تحصیلداروں کو اپنی حدود میں داخل ہونے سے ممانعت کر دی۔

اس اثنا میں مہاراجہ الور نے نہایت کہ وہ آپس ہی آپس میں ہر ممکن کوشش کی کہ محصول کے سوال کو حل کر سکیں مگر اندرون اور بیرون حدود ریاست کی بےچینی کا انسداد نہ کر سکا۔

کیونکہ ریاست کی تمام زمین مہاراجہ کی ملکیت ہے ہر وقت بوقت بخشش اور انعام کے طور پر سینکڑوں ایکڑوں کو زمین کے مختلف حصوں کا مالک بنا دیا جاتا ہے۔ کبھی ہندو رئیسوں کو اور کبھی کسی دوسرے کو۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو نیا مالک بنتا ہے وہ کسانوں کے ساتھ اپنے مذاق اور مفاد کے مطابق نئے قانون اور ٹیکس لگاتا ہے، اور بیچارے کسان کا کام محض پستا رہنا ہے۔

آخر اس ظلم اور سختگیری سے تنگ آکر غریب کسانوں نے یہ قدم اٹھایا ہے بجائے اس کے کہ راجہ اپنی مظلوم رعایا کے مطالبات پر توجہ دیتا توپ اور بندوق کے ساتھ ان کے مقابلہ کے لئے تیار ہوگیا، نہ صرف ریاست کی فوجیں بلکہ نیم مسلح پولیس گولیوں کی مشق کر رہی ہیں، بلکہ گورنمنٹ ہند کی طرف سے بھی فوجوں کی ٹکڑیاں حدود ریاست میں داخل ہو چکی ہیں۔

اسکے بعد ریاست کے کسانوں کا کوئی بھی حال ہو، اخباری اطلاعات بتلا رہی ہیں کہ ریاست کا کاروبار انگریز آفیسروں کے ہاتھ میں چلا جائیگا، اور مہاراجہ اب اپنے نااہل مشیروں کی برکت سے کچھ بھی نہ کر پائیگا۔

خلاصہ یہ ہے کہ ریاست الور میں بھی وہی حال ہوگا جو ریاست کشمیر میں ہوا ہے۔

ایران اور آئل کمپنی کے درمیان مصالحانہ گفتگو

ایران اور اینگلو پرشین آئل کمپنی کے درمیان تیل کا اجارہ (ٹھیکہ) پر مدت سے تکرار جاری ہے، موجودہ ٹھیکہ میں کمپنی خالص نفع سے ۱۶ فیصدی حکومت ایران کو ادا کرتی ہے، مگر سلطنت ایران اسے ناکافی سمجھتے ہوئے عہد نامہ کی تجدید کرنے پر اصرار کر رہی ہے۔

یہ ظاہر ہے کہ یہ تنازع ٹھیکیدار کمپنی اور سلطنت ایران کے مابین ہے، جس میں حکومت برطانیہ کو مداخلت یا دھمکی دینے کا کوئی معقول سبب نہیں ہے۔ دونوں فریقوں کو آپس میں فیصلہ طے کرنا چاہئے۔

اس سلسلہ میں طہران سے ایک تار آیا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ ایک ایرانی وفد کمپنی کے نمائندوں سے گفتگو کے مصالحت کرنے کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔ اس وفد کے صدر آقا حسین خان علاء منسٹر جنگ ایران سابق ایرانی سفیر مقرر کئے گئے ہیں۔

تہران و قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ اب فریقین کے درمیان سمجھوتہ شروع ہو جائیگی۔

معتبر اور ذمہ دار حلقوں میں بیان کیا جا رہا ہے کہ حکومت ایران کے حق مالکانہ کو ۱۶ فیصدی سے ۳۳ فیصدی تک بڑھانے اور ایرانیوں کو کمپنی کے نظم و نسق میں زیادہ حصہ دینے پر بحث و تحقیق ہو جائیگی۔

کمپنی کو چاہئے کہ منصفانہ طریق سے اور واجب الادا محصول کے ذمہ میں، وہ فوراً ایران کے خزانہ میں داخل کر کے اپنی نیک نیتی کا ثبوت دے۔

اگر تمام دیگر شرائط حکومت ایران کے حسب منشاء فیصل ہو گئیں تو پھر حکومت ایران اور اعلیٰحضرت شاہنشاہ پہلوی اس شاندار کامیابی پر مستحق مبارکباد و تحسین ہوں گے۔

لوکل اسوسی ایشن کوئٹہ

بزرگان قوم و محبان وطن کے قابل تحسین اقدامات

ہمیں یہ خبر سنکر خوشی ہوئی کہ بلوچستان کے بزرگان قوم کی دلی ہمدردی اور محبت از لی ہمدردی رکھنے والے اصحاب نے اور نوجوانان وطن نے اپنے پرجوش دلی جذبات کا اظہار فرما کر اپنے وطنی مسلمان بھائیوں کی تعلیمی، اقتصادی اور اخلاقی ضروریات کو پورا کرنے اور ان کے تحفظ حقوق کیلئے "لوکل مسلم ایسوسی ایشن بلوچستان کوئٹہ" کی بنیاد ڈالی۔ اس ایسوسی ایشن نے گذشتہ سات ماہ کے دوران میں جس جانفشانی اور ترقی حاصل کر کے [illegible] اور بلوچستان مسلم اخلاق میں سرگرم ہیں۔

بلوچستان ایسے ملک میں جہاں اہل وطن کی تعلیمی تعداد بہت کم ہے اور ملازمتوں کے سب ادارات کا ملازمتیں وغیرہ انگریزی ملکیت کے ہاتھوں میں ہیں [illegible] بلوچستان حضرات کی رقابت و مخالفت اور [illegible] [illegible] کا امتحان دینا ہے کیونکہ بلوچستان [illegible] [illegible] اور بزرگان قوم کی [illegible] اور [illegible] ایران و بلوچستان [illegible] اور [illegible] [illegible] جس کی تعلیمی ترقی [illegible] [illegible] کا کیا نتیجہ نکلے [illegible] مہاراجہ [illegible] [illegible] کامیابی حاصل [illegible]

http://baask.com/literature

بلوچوں میں زندگی اور بیداری کے آثار

نواب یوسف علی خان اور دیگر زعمائے بلوچستان کی مساعی کا ثمرہ

آل انڈیا بلوچ کانفرنس جیکب آباد کی عظیم الشان کامیابی

بلوچستان کی مذہبی، اقتصادی اور سیاسی اصلاح و ترقی کیلئے اہم قراردادوں کی منظوری

نواب یوسف علی خان اور دیگر زعمائے بلوچستان نے قوم کو بیدار کرنے کا جو عزم دل سے کر رکھا تھا ... سوتے ہیں۔ ان کی مساعی بار آور ہوئیں اور نواب صاحب کی تحریک کے مطابق گزشتہ دسمبر کو جیکب آباد میں بلوچوں کی ایک کانفرنس عظیم الشان پیمانہ پر منعقد ہوئی جس میں پنجاب، بلوچستان اور سندھ کے سرداروں اور زمینداروں کی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ کانفرنس کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ کراچی سے بھی ... منتخب ... کی تعداد ... کانفرنس کے دو روزہ اجلاس ... جن میں ذیل کی قراردادیں منظور ہوئیں۔

(گزشتہ سے پیوستہ)

قانونوں کی تدوین کی ضرورت

یہ کانفرنس گورنمنٹ برٹش بلوچستان اور ریاستی گورنمنٹ سے استدعا کرتی ہے کہ رسم و رواج اور جرگہ کی رہنمائی کیلئے وقت کے رواج اور مذہب کی تکمیل صورت میں شائع کریں اور ایسی تدوین اور ترمیم شرعی اسلامی کی روشنی میں کرنے کیلئے ایک کمیٹی مقرر کریں جس میں کم از کم لئے ہوئے ایسے افراد کا شامل ہو جو شریعت اسلامی سے کما حقہ واقفیت رکھتے ہوں اور جستہ علاقے سے ہوں۔

محرک سید غلام رسول خان ... ۔

موید مولانا محمد عثمان بلوچ، کراچی۔

جہیز اور لب کا انسداد

یہ کانفرنس جہیز، رسم، دستور لب اور ولور ...

... کو نہایت ہی نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اپنے بلوچ، افغان، بروہی وغیرہ اقوام بلوچستان سے امید کرتی ہے کہ کہ اس حقیر و ذلیل رسم کو جہاں تک جلدی ہو سکے منسوخ کر دیں۔ اور گورنمنٹ سے امید رکھتی ہے کہ وہ اس مذموم رسم کی انسداد کی تدابیر علیٰ الفور عمل میں لائیگی۔

محرک سردار محمد اعظم خان مزاری۔

موید نواب زادہ محمد یوسف علی خان۔

تعلیم نسواں

یہ کانفرنس گورنمنٹ برٹش بلوچستان اور ریاستی گورنمنٹ آف بلوچستان سے التجا کرتی ہے کہ وہ مہربانی کر کے تعلیم نسواں کو اپنے علاقوں میں ترقی دیں اور ساتھ ہی قوم سے درخواست کرتی ہے کہ وہ بطرف خاص توجہ مبذول فرمائے۔ تعلیم نسواں سے مراد یہ ہے کہ مذہبی اور امور خانہ داری کی تعلیم دی جائے۔

محرک اخوند زادہ عبد الرحیم خان۔

موید میر شاہ خان سردار ... ۔

عورتوں کا درجہ بلند کرنے کی اپیل

یہ کانفرنس حکومت ہائے بلوچستان سے استدعا کرتی ہے کہ وہ عورتوں اور بیواؤں کا بطور ورثہ اشیاء خانگی کی طرح ایک شخص کی موت کے بعد اسکے وارثوں کے حوالے کئے جانیکی رسم قانوناً ممنوع قرار دے۔ اور عورتوں کے حقوق زناشوئی وراثت اور ترکہ بروئے شرع از سر نو قائم کئے جائیں۔

۲۹ دسمبر کا اجلاس

۲۹ دسمبر کے اجلاس میں ذیل کی قراردادیں منظور ہوئیں۔

(۱) یہ کانفرنس قطعی طور پر مقامات کے واقعات کے متعلق ہز ایکسیلنسی گورنر ان کونسل صوبے سے نہایت ادب کے ساتھ التجا کرتی ہے کہ ارادت مندان درگاہ و پیر کی کثرت تعداد ... اور موجودہ گدی نشین کی کم سنی اور ناتجربہ کاری کو مدنظر رکھتے ہوئے جتنا رحم کا سلوک ان کے معاملہ میں کر سکتے ہیں کریں۔

محرک صاحب صدر، متفقہ طور پر پاس ہوا۔

صدر کا شکریہ

یہ کانفرنس اعلیٰحضرت ہز ہائینس کے میر علی نواز خان ٹالپر والی ریاست خیرپور کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ انہوں نے اس کانفرنس کی صدارت کو قبول فرمایا اسکے علاوہ انہوں نے جو امداد بھی دی ہے اسکا شکریہ ادا کرتی ہے، اور ان کی بحالی صحت کیلئے دعا کرتی ہے۔

محرک ۔ صاحب صدر۔

وفد مکران اور کراچی کی انجمن کا شکریہ

یہ کانفرنس ... انجمن اصلاح بلوچاں مکران۔ اور انجمن اتحاد بلوچاں کراچی کی خدمات کو جو انہوں نے بلوچان مکران کی ترجمانی کے لئے ارسال وفد کی صورت میں سرانجام دی ہیں۔ اور بلوچی مفاد کیلئے بیچ مکران حاکر ہز ہائینس خان قلات کے سامنے دربار میں علاقہ مکران کی گزارشات مصائب آلام کو پیش کیا ہے بنظر استحسان دیکھتی ہے۔

محرک ۔ صاحب صدر۔

حکومت سندھ سے اپیل

یہ کانفرنس حکومت سندھ سے استدعا کرتی ہے کہ وہ شکاران مکران کیلئے جو قحط سالی سے تباہ ہو کر حصول روزگار کیلئے اپنے وطن سے ہجرت کر کے سندھ اور کراچی میں جینے کی خاطر آئے ہیں۔ یا آئندہ کبھی آئیں۔ ہر طرح سے زمینیں حاصل کرنے کی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔ اور ان کو ان منزل سے بہرہ ور کر کے دنیا میں رعایا پروری کا ثبوت پیش کرے۔

محرک ۔ پیر بخش شہداد زئی۔

موید ۔ مولانا حاجی محمد عثمان بلوچ، کراچی۔

مقدمات کے تصفیہ میں تعجیل

یہ کانفرنس بلوچستان اور بالخصوص ریاستی کا ایڈمنسٹریشن آف بلوچستان سے درخواست کرتی ہے کہ وہ مقدمات کے تصفیہ میں تعجیل سے کام لے۔ کیونکہ عرصہ سے مقدمات سالہا سال بلا ضرورت زیر غور رہتے ہیں جس سے انصاف کا اصل مقصد و مفہوم فوت ہو جاتا ہے۔

محرک ۔ خان غلام قادر خان وکیل۔

موید ۔ مسٹر محمد امین خان کھوسہ۔

سندھ کے بلوچوں کیلئے تعلیمی مراعات کی ضرورت

یہ کانفرنس حکام سندھ سے استدعا کرتی ہے کہ چونکہ سندھ میں کافی تعداد بلوچوں کی ہے اور بہ نسبت دیگر اقوام کے تعلیمی لحاظ سے بہت پست ہیں۔ اسلئے انکی تعلیمی ترقی کیلئے خاص رعایت کیجائیں۔ سکولوں اور کالجوں میں انکیلئے خاص وظائف مقرر کئے جاویں۔

محرک مسٹر غلام قادر خان وکیل

موید مسٹر محمد امین خان کھوسہ۔

مردہ رسم میں اصلاح کی اپیل

یہ کانفرنس حکومتہائے بلوچستان، سندھ اور پنجاب سے درخواست کرتی ہے کہ بلوچوں کی مذموم رسم کو بند کراوے جبکہ وہ لڑکیوں کی نسبت ان کی پیدائش سے قبل قرار پاتی ہے۔

محرک مولوی محمد عثمان بلوچ۔

موید ۔ غلام سرور خان جتوئی

مکران کی جنگی کا تصفیہ

یہ کانفرنس حکومت قلات سے استدعا کرتی ہے کہ مکران کی جنگی ... کے جھگڑوں کو جلد از جلد ...

http://baask.com/literature

در بار شاہی میں بھی کیا گیا ہے۔ طلباء علیحدہ انتظام فرمایا جاوے۔

محرک۔ میر بخش خان شہداد زئی۔

مؤید۔ مولوی عبدالصمد سرپازی۔

یہ کانفرنس کمشنر صاحب سندھ اور ایجوکیشنل انسپکٹر صاحب سے استدعا کرتی ہے کہ وہ کراچی کے مفلس اور بیکس کرانی بلوچوں کی تعلیمی پستی کو مد نظر رکھتے ہوئے سپیشل محمڈن سکالرشپ ، کنگ ایڈورڈ میموریل سکالرشپ اور دیگر سرکاری تعلیمی وظائف میں سے کرانی طلباء کو کرانی بلوچوں کی تناسب آبادی سے حصہ دیں۔

محرک۔ میر بخش خان شہداد زئی۔

مؤید۔ جام میر نور اللہ خان۔

مالیہ میں تخفیف کا مطالبہ!

یہ کانفرنس زوردار الفاظ میں حکام سندھ و بلوچستان اور ریاستی کانفیڈریشن آف بلوچستان سے درخواست کرتی ہے کہ موجودہ اقتصادی زبوں حالی کے پیش نظر مالیہ میں امسال پچاس فیصدی کی رعایت کرے و نیز مجلس گورنمنٹ سے عرض کرتی ہے کہ زمینداروں کو قرضہ کی مالی امداد تقاوی وغیرہ کی صورت میں کرے۔

محرک۔ میر محمد امین خان کھوسہ۔

مؤید۔ میر غلام سرور خان مغل۔

حکومت سندھ سے مطالبہ!

یہ کانفرنس گورنمنٹ سندھ سے درخواست کرتی ہے کہ جس طرح پنجاب اور بلوچستان میں غیر زراعت پیشہ اقوام کے ہاتھ انتقال آب و اراضی ممنوع ہے اسی طرح سندھ میں بھی ایسا قانون نافذ کرے کہ سندھی زمینداروں کو تباہی سے بچایا جائے۔

محرک۔ میر محمد امین خان کھوسہ۔

مؤید۔ میر غلام سرور خان مغل۔

ارض سندھ سے فرنٹیئر ریگولیشن کی تنسیخ کا مطالبہ

یہ کانفرنس حکومت سندھ سے درخواست کرتی ہے کہ فرنٹیئر ریگولیشن کا خاص قاعدہ جو در سندھ صرف عام باشندوں کے ساتھ وابستہ کیا گیا ہے۔ موجودہ سرحدی بندوبست زمانہ میں غیر ضروری اور مضر ہے۔ باشندگان ضلع قانون کے بدلے سخت نقصان اٹھا رہے ہیں اس لئے اسے منسوخ فرمایا جاوے۔ نیز یہ کانفرنس پرزور الفاظ میں ممبران اسمبلی حضرت حاجی عبداللہ ہارون و دیگر اصحاب سے اپیل کرتی ہے کہ وہ بھی اس ریگولیشن کو منسوخ کرانے کی طرف توجہ کریں۔

محرک۔ مسٹر غلام قادر خان۔

مؤید۔ غلام سرور خان مغل۔

پولیس اور ملیشیا کی بھرتی

یہ کانفرنس گورنمنٹ بلوچستان سے درخواست کرتی ہے کہ پولیس اور ملیشیا کی بھرتی خاص اصل ملکی لوگوں کے لئے مختص ہو۔

محرک۔ میر شاہ خان۔

مؤید۔ میر نور اللہ خان۔

بلوچ رجمنٹ میں نئی بھرتی

یہ کانفرنس حکومت ہند سے مستدعی ہے کہ بلوچ رجمنٹ میں بلوچ اور بلوچستانی کی بھرتی از سر نو شروع کی جائے۔

محرک۔ سردار محمد اعظم خان مزاری

مؤید۔ ماسٹر محمد حسین خان عنقا

"زمیندار" کی خدمات کا اعتراف

یہ کانفرنس جریدۂ ملیہ اسلامیہ "زمیندار" کی ان مساعی جمیلہ کا بصمیم قلب اعتراف کرتی ہے جو اس صحیفہ عالیہ نے بلوچ کانفرنس اور بلوچ قوم کے متعلق بالخصوص اور ملت اسلام کیلئے بالعموم سرانجام دی ہیں۔ نیز بلوچ قوم حضرت ظفر الملت مولانا ظفر علی خان صاحب کی خدمات جلیلہ کو بنظر استحسان دیکھتی ہے۔ اس کانفرنس کی رائے میں ہر ایک تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان کا فرض ہے کہ وہ "زمیندار" لمیٹڈ کمپنی کے حصص حسب استطاعت خرید کر اس جریدہ ملیہ کو مضبوط بنانے میں حصہ لے۔

محرک۔ صاحب صدر۔

ورکنگ کمیٹی

اس بورڈ کی صدارت ایک سال تک ہز ہائی نس میر علی نواز خان تالپور بلوچ والئی ریاست خیرپور فرمائیں گے اور خان بہادر خان ، نواب زادہ محمد یوسف علی خان اور مسٹر غلام قادر خان وکیل بحیثیت نائب صدر رہیں گے۔

سردار محمد اعظم خان صاحب مزاری بحیثیت جنرل سیکرٹری کام کریں گے۔ میر بخش خان شہداد زئی بحیثیت جائنٹ سیکرٹری کام کریں گے اور حسب ذیل ممبر ہونگے۔

میر غلام سرور خان مغل، مسٹر محمد امین خان کھوسہ۔ نواب محمد جمال خان لغاری، آخوند زادہ محمد افضل صاحب۔ عبدالعزیز خان کرد۔ میر شاہ خان مری۔ محمد ہاشم خان غرشین۔ غلام محمد خان ترین۔ الٰہی بخش خان مگسی۔ سردار غلام رسول جان قرانی۔ مولانا حاجی محمد عثمان بلوچ۔ میر پسند خان خان۔ میر تاج محمد خان۔

سب کمیٹی

یہ اجلاس کانفرنس کے کل اغراض و مقاصد اور دستور ترکیبی کی تشکیل و ترتیب کیلئے ایک سب کمیٹی مقرر کرتا ہے جو ارکان پر مشتمل ہوگی جن کے نام حسب ذیل ہیں

صدر۔ خان عبدالصمد خان اچکزئی۔

سیکرٹری۔ سردار محمد اعظم خان مزاری۔

ارکان۔ نواب زادہ محمد یوسف علی خان ، عبدالعزیز خان کرد۔ جام نور اللہ خان۔ مسٹر غلام قادر وکیل۔ غلام سرور خان مغل

رضاکاروں کی بھرتی کی اپیل

آل انڈیا بلوچ کانفرنس کے اجلاس نے اس مسئلہ پر کہ کانفرنس کی قراردادوں کو کس طرح عملی جامہ پہنایا جائے اور عوام میں تبلیغ احکام اسلامی، ترغیب تعلیم، صنعت اور اصلاح رسوم اور ترغیب تجارت کیلئے کیا تجاویز عمل میں لائی جائیں اور دیہات کو خانہ جنگی اور خونریزی سے بچانے کیلئے کیا طریقہ اختیار کیا جائے، کافی غور کیا۔ اور بالآخر اس فیصلہ پر پہنچی ہے کہ تعلیم، تبلیغ، صنعت وغیرہ ضروریات کیلئے بلوچستان اور بلوچ آبادی والے ہر ضلع میں سے رضاکار بھرتی کئے جائیں جن کا سیاسیات سے کوئی تعلق نہ ہونا چاہئے اور وہ صرف مذکورۂ بالا مقاصد کی اصلاح کیلئے کام کریں۔

لہٰذا یہ اجلاس قومی کارکنوں سے درخواست کرتا ہے اور انہیں ہدایت دیتا ہے کہ رضاکاروں کے انتخاب میں خاص طور پر خیال رکھیں کہ رضاکار شریف النفس ہو۔ جس سے یہ توقع ہو کہ جھگڑا فساد سے بچ کر نیک نیتی اور نیاز مندی کے طریق پر مذہبی اصلاح کیلئے جد و جہد کر سکتا ہو۔

یہ اجلاس گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ اس سلسلہ میں گورنمنٹ ہمارے کارکنوں کو ہر طرح سے مراعات دیکر ہمارے نیک مقاصد میں ہماری مدد کرے تاکہ مرحوم خانہ جنگیوں کا انسداد کرکے بلوچستان کو انشاء اللہ ایک سرسبز و شاداب گورنمنٹ کا امن پسند رعایا ثابت کرے۔

محرک۔ صاحب صدر

بلوچستان کا محکمہ ڈاک و ریلوے

یہ کانفرنس گورنمنٹ آف انڈیا سے استدعا کرتی ہے کہ حدود بلوچستان کے اندر ریلوے، پوسٹ، ٹیلیگراف اور دیگر محکمہ جات کو جنکا تعلق براہ راست گورنمنٹ آف انڈیا سے ہے بلا واسطہ بلوچستان کی حکومت کے ماتحت کرے یا بلوچوں کے حقوق کی حفاظت کا خاص خیال رکھے۔

محرک۔ جام نور اللہ خان

مؤید۔ نواب زادہ شہباز خان۔

انتقال اراضی پر مزید پابندی کی ضرورت

یہ کانفرنس گورنمنٹ سے استدعا کرتی ہے کہ اگرچہ بلوچستان میں غیر ملکی یا غیر زراعت پیشہ کے ہاتھ انتقال اراضی کو تو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ لیکن ...

http://baask.com/literature

یہ کانفرنس گورنمنٹ سے اپیل کرتی ہے کہ وہ بس [illegible] جائے [illegible] کو [illegible] سے [illegible] بلوچستان [illegible] حفاظت کرے۔

محرک۔ میر [illegible]

مؤید۔ [illegible]

علیحدگی بلوچستان کا مطالبہ

بلوچستان [illegible] کا یہ اجلاس قرار دیتا ہے کہ بلوچستان ایک علیحدہ [illegible] حیثیت سے [illegible] حکومت کا [illegible] جائے [illegible] جیکب آباد [illegible] ڈیرہ غازی خان [illegible] ضلع [illegible] جو بلوچی علاقے ہیں بلوچستان میں شامل کئے جائیں۔ یہ کانفرنس [illegible] بلوچستان کو [illegible]

محرک۔ نواب [illegible]

مؤید۔ جام میر نور اللہ خان

ملازمت میں بلوچوں کے حقوق

یہ کانفرنس گورنمنٹ بلوچستان سے استدعا کرتی ہے کہ بلوچستان کی ملازمتوں میں اہل ملکی باشندوں کو [illegible] عہدوں سے [illegible] جائیں، مناصب کو [illegible] غیر ملکیوں کی [illegible] خواہ [illegible] اعلیٰ عہدوں کی [illegible] کو [illegible] ترقی دی [illegible] ان کے تناسب کو [illegible] نیز اعلیٰ تعلیم یافتہ [illegible] اسامیوں [illegible] باقی [illegible] ہو گیا ہے۔

محرک۔ اخوند زادہ عبدالرحیم خان

مؤید۔ میر شہا خان خضرری

تعلیم کو عام کرنے کا مطالبہ

یہ کانفرنس حکومت بلوچستان اور [illegible] ایجوکیشن آف بلوچستان سے درخواست کرتی ہے کہ تعلیمی ترقی کے لئے مندرجہ ذیل تجاویز کو عملی جامہ پہنایا جائے۔

(الف) [illegible] سپرنٹنڈنٹ تعلیم کے [illegible] ضروری ہے کہ موجودہ سپرنٹنڈنٹ [illegible] مقرر ہو [illegible] اسسٹنٹ انسپکٹر کی جگہ [illegible] کیا جائے۔

(ب) ابتدائی تعلیم کو بلوچستان میں جبری اور لازمی قرار دیا جائے۔ اور اس غرض کے حصول کیلئے دیہاتوں میں کافی تعداد میں پرائمری سکول کھولے جائیں اور سکولوں کیلئے [illegible] وصول کیا جائے۔

(ج) بلوچستان کی [illegible] کے [illegible] میں ایک ہائی سکول قائم کیا جائے اور سرداران قوم پر زور دیا جائے کہ وہ اپنے علاقوں میں سکول کھولیں اور غریب لڑکوں کیلئے وظائف مقرر کریں۔

(د) ہر مڈل سکول [illegible] قائم کیا جائے۔

(س) بلوچستان کے ہر ضلع میں ایک ٹیکنیکل سکول قائم کیا جائے جس میں ملکی دستکاری اور صنعت و حرفت سکھائی جائے تاکہ طلبہ کیلئے ذریعہ معاش بھی بن سکے۔

(ش) سکول [illegible] اعلیٰ تعلیم کے موجودہ وظائف صرف بلوچستان کے اصلی ملکی طلبہ کیلئے مخصوص کر دئیے جائیں اور ان وظائف کی تعداد بھی بڑھائی جائے۔

(ص) [illegible] میکانیکل انجینئرنگ میں وظائف علیحدہ علیحدہ مقرر کئے جائیں اور خاص [illegible] کیلئے [illegible] کئے جائیں۔

(ع) بلوچستان کو [illegible] انجینئرنگ [illegible] یونیورسٹی بنایا جائے [illegible] نصاب تعلیم میں [illegible] زبان [illegible]

(ط) سکولوں کے وظائف خاص طور پر غریب ملکی طلبہ کو دئیے جائیں اور دولت مند سرداروں اور معتبران قوم کے لڑکوں کو وظائف نہ دئیے جائیں۔

محرک۔ اخوند زادہ عبدالرحیم خان

مؤید۔ جام میر نور اللہ خان

ڈپٹی کمشنر کی ہمدردی کا شکریہ

یہ کانفرنس [illegible] والے ڈپٹی کمشنر [illegible] کی [illegible] رہے ہیں [illegible] کے حق میں [illegible] ہے اور شکریہ بجا لاتی ہے۔

محرک۔ صاحب صدر۔

خواجہ کمال الدین کی وفات پر اظہار رنج

یہ کانفرنس خواجہ کمال الدین صاحب کی وفات حسرت آیات کو یورپ کی تبلیغی مساعی کے لئے ایک عظیم صدمہ قرار دیتی ہے، اور قادر مطلق سے التجا کرتی ہے کہ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

محرک۔ صاحب صدر۔

بلدیہ کوئٹہ کے متعلق مطالبہ

یہ کانفرنس حکومت بلوچستان سے استدعا کرتی ہے کہ آئندہ کوئٹہ میونسپلٹی میں آزادانہ انتخاب کے ذریعہ ممبر لئے جائیں۔

محرک۔ جام میر نور اللہ خان

مؤید۔ میر شہا خان خضرری

سردار گوہر خان مرحوم کے تعلیمی وظائف

یہ کانفرنس [illegible] سے مطالبہ کرتی ہے کہ سردار گوہر خان مرحوم [illegible] بلوچ [illegible] جائداد متروکہ سے جو وظائف اسکولوں اور کالجوں کے طلباء کے لئے مقرر ہیں، اور [illegible] تک بلوچوں [illegible] کو [illegible] رہے ہیں، ارباب [illegible] معلوم ہے [illegible] چونکہ [illegible] ہیں، حالانکہ بلوچوں کی تعلیمی پستی [illegible] اس لئے [illegible] قواعد [illegible] کی رو سے بلوچوں کا حق [illegible] جائیں۔

محرک۔ صاحب صدر

مؤید۔ سردار غلام رسول خان [illegible]

مویشی کے لئے چارہ کی حفاظت

چونکہ علاقہ بلوچستان کا عام گزارہ [illegible] مویشیوں کی نگہبانی پر موقوف ہے اور [illegible] جانوروں کی پرورش [illegible] بلوچستان کی صحرائی گھاس پر ہے۔ لیکن اب [illegible] یہ صحرائی گھاس بیرونی ممالک کے [illegible] قبائل [illegible] افغان [illegible] پاوندہ [illegible] نقل و حرکت ہے جو وہ موسم کی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ آزادی کے ساتھ بلوچستان کے علاقہ میں کرتے ہیں، ان کے جانوروں کی [illegible] ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے علاقہ بلوچستان کی بھیڑ بکریوں کے گلے تباہ ہو رہے ہیں اور اس سے ملک کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔

اس لئے یہ کانفرنس گورنمنٹ بلوچستان سے درخواست کرتی ہے کہ بیرونی ممالک کے جانوروں کو بلوچستان میں گھاس چرانے سے ممانعت کرے۔

محرک۔ میر [illegible] خان مری بلوچ

مؤید۔ جام میر نور اللہ خان۔

ایک نوجوان بلوچ کے جذبات

(از جناب عبداللہ خان [illegible] بلوچ)

حضرات! [illegible] خود بلوچ ہوں اسلئے میرے دل میں بھی اپنی قوم کا درد ہے [illegible] جوش [illegible] سکتا ہے [illegible] کو [illegible] ملازمت [illegible] ہو [illegible]

مقرر و مقرر اور اپنے ذاتی مفادات کے ذریعے
اپنی بیداری ہو۔ اور اعلیٰ قوم کو غفلت کی نیند سے
جگانے میں البلوچ اخبار جس قدر کام آ رہا ہے
ہے، اس کے ذریعے سے حق کا اعلان کوشش کر کے
آئے گا اور وہی ہوگا جو منظور خدا ہوگا۔ اور جو کچھ
پہلا مضمون اس کا بغیر [illegible] ملی قوم کو [illegible]
اس اخبار میں شائع ہو رہا ہے۔ اس لئے اگر انہیں کسی
مشورہ یا کسی لحاظ سے شکایت ہو جائے تو [illegible]
[illegible]
میں کسی شخص کو شکایت کا موقع نہیں دونگا۔
ہر حال میں [illegible] اور جوش سے [illegible]
باقی قومیں تعلیمی مدارج اور درجات حاصل کر کے
سیاسی سٹیج پر کھڑا ہونے کے لئے [illegible]
[illegible] قوم [illegible]
جو بیدار ہو اپنے حقوق کو مضبوط ہاتھوں سے
پکڑنے کیلئے تنظیم [illegible] حاصل کرنے کے بعد ہی
سیاسی اور ملی حقوق طلب کرنے کی استعداد
پیدا کرے۔ کیونکہ وہ قوم جو [illegible]
کی [illegible] میدان میں [illegible]
شامل اس دنیا کے سامنے نکلتے ہوئے سورج
کی مانند رنگا رنگ کی کرنوں کی جھلک اور
عزت کے ساتھ پیش کر چکی ہے جس کو [illegible]
سے [illegible] بڑی سے بڑی طاقت بھی [illegible]
ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اسکو [illegible]
تمام اقوام سے پس [illegible] ترقی کے وقت
میں سب سے آگے قدم بڑھانا چاہئے۔

الغرض ہر قوم کو سیاسی حقوق حاصل کرنے سے
ایک [illegible] اس لئے میں اپنی [illegible]
قوم کی خدمت میں نہایت عاجزی سے عرض کرتا ہوں
کہ یہی وقت بیدار ہونے کا ہے [illegible]
حالت جاری ہوگی [illegible]
یہ مثال صادق آئیگی "[illegible]"
[illegible]
بعض مقامات [illegible]
[illegible]
قوم کے [illegible]
ایک [illegible]

قوم کو ہوشیار ہو کر [illegible] اس وقت
تک چین اور آرام حرام ہے [illegible]
میں امید کرتا ہوں کہ اگر انہوں نے عالی ہمتی
سے کام لیتے ہوئے اور [illegible]
[illegible] کو بالائے طاق رکھتے
ہوئے اس کام کو [illegible]
بالعزم [illegible] میں کامیاب
ہو جائیں گے۔ اور تمام قوم ایک جھنڈے
کے نیچے کر ایک آواز کے پیچھے لبیک
کہنے کے لئے تیار ہو جائیگی۔
جب ایسا وقت آ جائیگا۔ تو میں [illegible]
کو بصد یقین کہتا ہوں کہ اس وقت کوئی
قوم [illegible] قوم کے
آگے ہرگز ہرگز [illegible] کی جرات
نہیں کر سکیگی۔
میں دعا کرتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ ایسی
گھڑی جلد لائے جبکہ تمام بلوچ ایک
سٹیج پر جمع ہو جائیں۔ اور اپنے وقار کو تا قیامت
قائم رکھنے کے لئے [illegible] کر کے
اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں۔ آمین

اسٹیم میل ڈکیتی؟
۳ بنگالی نوجوانوں کی گرفتاری

کلکتہ ۱۹ جنوری۔ اسٹیم میل ڈکیتی کے سلسلے
میں مقامی پولیس نے تین بنگالی نوجوانوں کو
مشتبہ گرفتار کیا ہے۔ یہ ڈکیتی [illegible]
کو ہوئی تھی۔

البلوچ
میں اشتہارات دیکر آپ بھی
اپنی تجارت کو ضرور فروغ دیں
کیونکہ یہ کثیر الاشاعت ہے۔
مینیجر

مسائل

(گذشتہ سے پیوستہ)

نماز تراویح روزہ کے تابع نہیں ہے۔ جو لوگ
کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں ان کو بھی تراویح
پڑھنا سنت ہے [illegible] کے ترک سنت
کا گناہ [illegible] ہوگا۔ مسافر [illegible]
روزہ نہ رکھتا ہو [illegible] حیض و نفاس
والی عورت اگر تراویح کے وقت پاک ہو جائے
[illegible]
ان سب کو تراویح پڑھنا سنت ہے۔ اگرچہ
ان لوگوں نے روزہ نہیں رکھا۔ [illegible]
تراویح کا وقت [illegible] کے
[illegible] صبح کی [illegible]
ہے [illegible] تراویح پڑھی
جائے تو [illegible]
[illegible] تراویح [illegible]
پڑھے تب بھی درست ہے۔

اعتکاف

رمضان شریف کے اخیر عشرہ میں مسجد میں
ٹھیرنا سنت مؤکدہ ہے۔
عورتوں کو اپنے اپنے گھروں میں اعتکاف
کرنا چاہئے۔ بلا ضرورت باہر نہ جائیں۔
اعتکاف میں نفلیں تسبیحیں۔ تلاوت قرآن
شریف کرنی چاہئے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کا اہتمام
خصوصاً اخیر عشرہ میں زیادہ فرماتے تھے
اور اعتکاف بھی اخیر عشرہ میں فرماتے
تھے۔
تفصیل کے لئے [illegible]
[illegible]
ہوتی ہے جس کی [illegible] قرآن شریف
میں وارد ہے [illegible]
[illegible] سے بہتر ہے۔

[illegible]

تاریخ

پنجاب میں بلوچوں کی سکونت

[illegible]
[illegible]
[illegible] بلوچوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علاقہ [illegible]
[illegible]
[illegible] تیموں [illegible]
[illegible] بلوچ [illegible]
(۱) اسماعیل خان [illegible]
[illegible]
[illegible]
(۲) [illegible]
[illegible]
[illegible]
کی آبادی بلوچوں کی ہے۔
(۳) غازی خان [illegible]
[illegible] ایک قوی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یونان میں جدید [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

http://baask.com/literature

اہل انڈیا نیشنل کانگریس ... کا جلاس

چھپن چھاپ ... ہونے کیلئے ...

رہنماؤں کو دعوت

پنجاب ... کی ... کوشش

[illegible]

ہفت وار البلوچ

عید نمبر

یکم شوال ۱۳۵۱ھ کو نہایت آب و تاب کیساتھ شائع ہوگا مضامین طلب از آجانے چاہئیں۔ تاجر صاحبان بھی اس نادر موقعہ سے اشتہار دیکر ضرور فائدہ اُٹھائیں کیونکہ البلوچ ایران، ... بلوچستان ... میں ... گوشہ گوشہ میں پہنچتا ہے۔

منیجر

[illegible]

مالگذاری میں کمی ہوگی

مہاراجہ الور حکومت ہند کو ... رہے ہیں

[illegible]

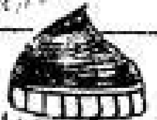

امریکہ و جرمنی کی نئی ایجاد

ہکولائیٹ

[illegible] ہکولائیٹ ... بنائے ہوئے ... میں ... اور خوبصورت ... علاوہ ... ایشیا ... یورپ ... استعمال ... ایجاد ... [illegible]

ملنے کا پتہ: برکت علی ... سازد

نیپیئر روڈ ۔ کراچی

عطیہ اللہ ... شیفا

(امرکب دواؤں کا پتہ)

[illegible]

آنریری سیکرٹری ... سنگھ ... پریسیڈنٹ ... اجمل

آہ! افلاس

ایک کانسٹیبل نے خودکشی کرلی

ایک کانسٹیبل ... نے ... کے وقت ... سے اپنے آپ ... خودکشی کرلی ... خودکشی کے وقت ... ڈیوٹی پر تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی مالی حالت کے اعتبار سے بہت پریشان تھا۔

[illegible]

... مطالبہ کیا گیا ہے ... حالات ... موجود ہیں۔

دنیا کی عجیب ترین شے

مفرح یاقوتی خاص کلاں

[illegible]

مفرح یاقوتی خاص ... کلاں ... [illegible]

حکیم علی محمد بن حکیم محمد قاسم

... یونانی ... [illegible]